حل مشقی سوالات

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) اس غزل میں ردیف کون سے الفاظ ہیں؟

جواب: "کی سی ہے" اس غزل کی ردیف ہے۔

(ب) اس غزل میں استعمال ہونے والے کوئی سے چار قافیوں کی نشاندہی کریں۔

جواب: اس غزل میں حباب، سراب، خواب، اضطراب، کباب، شراب قافیے ہیں۔

(ج) دوسرے شعر میں ہونٹوں کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: دوسرے شعر میں ہونٹوں کو گلاب کی پنکھڑی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(د) میر نے "نیم باز آنکھوں کی مستی" کو کیا قرار دیا ہے؟

جواب: میر نے نیم باز آنکھوں کی مستی کو شراب کی سی مستی قرار دیا ہے۔

(ہ) شاعر "اضطراب" کی حالت میں کیا کرتا ہے۔

جواب: شاعر اضطراب کی حالت میں محبوب کے در پر بار بار جاتا ہے۔

2۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

ہستی، حباب، سراب، اوقات، اضطراب، خانہ خراب، نیم باز، مستی

الفاظ	معانی	جملے
ہستی	زندگی، وجود	اس دنیا میں ہماری ہستی حباب کی سی ہے۔
حباب	پانی کا بلبلا	انسان کی زندگی حباب کی مانند ہے۔
سراب	دھوکا	دنیا کی زندگی سراب کی سی ہے۔
اوقات	حیثیت	ہر انسان کو اپنی اوقات میں رہ کر زندگی بسر کرنی چاہیے۔
اضطراب	بے چینی	عاشق اضطراب کے عالم میں محبوب کے در کا بار بار چکر لگاتا ہے۔

خانہ خراب	برباد	خدا اس کا خانہ خراب کرے اس نے مجھے بہت تنگ کیا ہوا ہے۔
نیم باز	آدھی کھلی ہوئی	اس نے مجھے نیم باز آنکھوں سے دیکھا۔
مستی	نشہ، مدحوشی	میرے محبوب کی آنکھوں میں شراب کی سی مستی ہے۔

3۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
ہستی	خانہ خراب	حباب
نمائش	شراب	سراب
پنکھڑی	گلاب	گلاب
آنکھیں	نیم باز	نیم باز
حالت	کباب	اضطراب
[illegible]	[illegible]	[illegible]

مستی	سراب	شراب
آواز	اضطراب	خانہ خراب

4۔ درج ذیل مرکبات، مرکب کی کون سی قسم ہیں؟

چشم دل، اُس کے لب، آتشِ غم، اس کا دو

جواب: یہ تمام مرکب اضافی ہیں۔

5۔ اس غزل کے مطلع اور مقطع کی نشاندہی کریں۔

جواب: غزل کا مطلع:

ہستی اپنی حباب کی سی ہے

یہ نمائش سراب کی سی ہے

غزل کا مقطع:

میرؔ ان نیم باز آنکھوں میں

ساری مستی شراب کی سی ہے

6۔ مذکر اور مونث الگ کریں۔

ہستی، حباب، نمائش، سراب، لب، بُو، کباب، مستی، شراب

مذکر الفاظ: حباب، سراب، لب، کباب

مونث الفاظ: ہستی، نمائش، بُو، مستی، شراب

7۔ اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں

حباب، سراب، نمائش، چشم دل، عالم، اضطراب، آتش غم، نیم باز

جواب: حَبابْ، سَرابْ، نُمائِش، چَشْمِ دِلْ، عالَمْ، اِضْطِرابْ، آتِشِ غَمْ، نِیمْ بازْ۔

8۔ متن کے مطابق درست لفظ کی مدد سے مصرع مکمل کریں۔

(الف) نازکی اس کے لب کی کیا کہیے

(ج) ہستی اپنی حباب کی سی ہے

(د) بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں

غزل:

لغت میں غزل کے معنی "عورتوں سے باتیں کرنا" اصطلاح میں غزل شاعری کی وہ قسم ہے جس میں حسن و عشق کے موضوعات اور تجربات پیش کیے جاتے ہیں غزل کے لہجے میں موسیقی اور ترنم کے عناصر ہوتے ہیں غزل مخصوص علامتیں ہوتی ہیں جو غزل کو دوسری اصناف سے ممتاز کرتی ہیں غزل میں حسن و عشق کے ساتھ ساتھ تصوف، اخلاق اور حیات و کائنات کے مضامین بھی ملتے ہیں۔

مطلع: مطلع کے معنی نکلنے کی جگہ یا نکلنا کے ہیں۔ اصطلاح میں غزل یا قصیدے کے پہلے شعر کو مطلع کہا جاتا ہے۔

مقطع: مقطع کے لغوی معنی ختم کرنے یا کاٹنے کے ہیں، اصطلاح میں مقطع غزل کے آخری شعر کو کہا جاتا ہے، جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔ جس شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال نہ کرے اسے غزل کا آخری شعر کہا جائے گا، مقطع نہیں۔